نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۸ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ [illegible] پائی

گلدستہ اخبار

مہدی کاذب نے اپنی تمام فوج کو حکم دیا ہے کہ اب خارطوم سے قاہرہ کی طرف قدم بڑھانا چاہیئے= روس کیطرف سے ہماری سرحدی کمیشن کے ساتھ بات چیت کرنیکے لئے ابھی تک کوئی افسر مقام سرخس میں نہیں پہنچا ہے= ہرات کے حاکم کے پاس امیر کابل کا یہ پیغام پہنچا ہے کہ تمام موجودہ فوج کو ایران کی سرحد کے پاس روانہ کیا جاوے تاکہ اگر موقع ملے تو سرحد سابقہ پر قبضہ کر لیا جاوے= جلال آباد کا جدید حاکم اپنے گرد نواحی کے سرداروں کو جمع کر رہا ہے تاکہ تحقیقات کیجاوے کہ حاکم سابقہ کو تحفے کس واسطے مالگذاری نہیں دی ہے= قندھار میں افواہ ہے کہ روسیوں نے سرحدی کمیشن کے ساتھ بات چیت کو خفیہ طور پر منظور کیا ہے= خان خیوا سے ۱۵-لاکھ روپیہ گورنمنٹ روس نے طلب کیا کہ پہلے جنگ کا ہرجانہ فوراً دیدو= سوڈان کے جنگ کا روزمرہ خرچ ۱۵-لاکھ روپیہ شمار کیا گیا ہے= جنرل گارڈن صاحب کی نسبت خبر آئی ہے کہ وہ مارے گئے= خدیو مصر نے سرکار انگلستان سے درخواست کی ہے کہ تمام معاملات مصر کا بوجھ اگر انگلستان اپنے سر پر اٹھالے تو میرے حق میں بہتر ہے= روسی فوج شاہ بخارا سے جبراً علاقہ شیرآباد کو لینا چاہتی ہے= مہدی کے بڑھتے ہوئے مقابلہ کے اخراجات کیواسطے سنا جاتا ہے کہ لنڈن میں بھی انکم ٹیکس لیا جائیگا= خبر ہے کہ فرانسیسی لوگ شاہ برہما کو ترغیب دیتے ہیں کہ تم انگریزوں سے جنگ کرو تمہاری امداد پر ہم موجود ہیں= انگلستان کی بحری اور بری فوج کے واسطے جرمن سے بارود خریدی جاتی ہے= لنڈن کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں سے فساد کی بو آتی ہے= الہ آباد میں ساڑھے تیرہ لاکھ روپیہ کے صرف سے آبرسانی کا کام جاری کیا جاویگا= امریکہ کی مستورات نے صلاح کی ہے کہ ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ جو کوئی شخص ہمارے خاوندوں کے ہاتھ شراب فروخت کرے اسکو سزا دلائی جاوے= ایران کے علاقہ کاردانغ میں بغاوت پھوٹ نکلی گورنر وہاں کا مارا گیا یہودیوں کے دیہات لوٹے گئے اور وہاں کے باشندوں نے روسی حکومت میں پناہ لی ہے= روس کی خیرگیز رعایا نے زار روس سے بغاوت اختیار کرلی ہے= بلجیم کے بادشاہ کی رعایا میں اسقدر بغاوت پھیل رہی ہے کہ جسکا روکنا بادشاہ مذکور کو محال ہو رہا ہے= ایران کی فوج میں اب جسقدر افسر ہیں وہ سب روسی ہیں اور توپخانہ میں جرمن کے باشندے افسر ہیں= قاہرہ میں اب حاکم عثمان لبیب مقرر کیا گیا ہے= گورنمنٹ ہند نے انبالہ سے ناہن تک تار برقی بنانیکا حکم دیدیا ہے= میسور نے اپنے ڈاک خانوں کا انتظام گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردیا ہے= حضور لارڈ رپن صاحب کے استقبال کی تیاریاں لنڈن میں بھی ہو رہی ہیں= فرانس نے ۱۵ ہزار فوج چین کیطرف چینی فوج کے مقابلہ کے واسطے روانہ کردی ہے= کابل میں افواہ ہے کہ روسیوں اور انگریزوں کے درمیان ضرور جنگ ہوگا= ہرات سے ایک لاکھ روپیہ کابل میں پہنچکر خزانہ میں داخل ہوا ہے +

نورِ افشاں

جوتش یا نجوم

ہندوؤں کا سیاروں کی نسبت عموماً یہہ خیال ہے کہ وہ سب دیوتے ہیں اور بہت جپ تپ کر کے پرمیشر کے مقرب بن گئے ہیں ہر ایک انسانی کاروبار میں اُنکا دخل ہے موسموں کی خوشحالی اور خشک سالی قوموں کا اقبال اور زوال آدمیوں کی بیماری اور صحت غرض ہر کام کی بہتری اور ابتری انہیں کے اختیار میں ہے اسی واسطے اہل ہنود ہر ایک کام کی مہورت دریافت کرنیکے واسطے جوتشی اور نجومیوں کے پاس جاتے ہیں پتریاں کھلواتے ہیں ٹیوے لگواتے ہیں نیک ساعت دریافت کرتے ہیں اور تب کام شروع کرتے ہیں خصوصاً لڑکے بالوں کی شادی تو جوتشیوں کی اجازت کے بغیر کبھی کر ہی نہیں سکتے۔ عورت کو اس بہم کی مرض مردوں سے بڑھکر لگی ہوئی ہے وہ ہر روز جوتشیوں کو جو اُنکے دروازہ پر بھیکھ مانگنے کو آتے ہیں اپنے ہاتھ کی لکیریں دکھلاتی ہیں فالیں کھلواتی ہیں ہر ایک چیز کی شگون لیتی ہیں تعویذ گنڈے اور ٹوٹکے کرواتی ہیں غرض رات دن اسی نشش پنج میں مبتلا رہتی ہیں ✤

پرانوں میں لکھا ہے کہ سورج دیوتا ہر روز سونیکی رتھہ پر سوار ہوتا ہے جسکو سات سفید گھوڑے جت کر آسمان پر لئے پھرتے ہیں مگر یورپ کے عالموں نے اچھی اچھی دوربینوں سے سارا آسمان چھان مارا سورج کے جسم کے داغوں تک دیکھہ لیا لیکن اُن سفید گھوڑوں کا کہیں نشان نہ پایا۔ چاند کی بابت لکھا ہے کہ اُسنے دکش کی ۲۷ بیٹیوں سے شادی کی اور اُنمیں سے روہنی کی محبت سب پر غالب آگئی باقی چھبیسوں نے اپنے باپ کے پاس شکایت کی اُس نے طیش کھا کر چاند کو سراپ دیا اور سراپ سے بالکل سیاہ کر دیا۔ پھر انہیں بیٹیوں کی سفارش پر جو چاند کی صورت پر شیفتہ تھیں کچھ رحم آیا ہے

منہہ کی سیاہی ہمارے حال کی تحقیقات ثابت کرتی ہے کہ چاند بذاتہ سیاہ ہے محض سورج کی روشنی سے روشن ہے اسکی صورت کبھی تبدیل نہیں ہوتی صرف وہ حصہ جسپر سورج کا عکس پڑتا ہے ہمکو دکھائی دیتا ہے اور باقی جسم تاریکی کے سبب نظر نہیں آتا۔ جب تک اسکا سیاہ حصہ ہماری طرف ہے وہ ہلال ہے اور جب چمکتا حصہ اُدھر ہے وہ بدر ہے۔ روشن نشان جو اُسمیں زیادہ چمکتے نظر آتے ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں ہیں اور سیاہ داغ غار اور نیچان ہیں جنپر سورج کا عکس نہیں پڑتا۔ غرض ہندو لوگ سب سیاروں کو جاندار وجود رکھنی مانتے ہیں اور دنیا کے کاروبار میں اُنکو مختار جانتے ہیں لیکن عالمان جدید جنہوں نے رت جگے کر کے نہایت عمدہ دوربینوں سے امتحان کیا اُنکی کیفیت یہہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مثل ہماری زمین کے مٹی اور پتھر کے بنے ہوئے ہیں جو بیجان ہیں اور اسی واسطے جاندار پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ پرانوں میں جو سیاروں کے حالات ہیں وہ صدہا سال کے لکھے ہوئے ہیں گویا اُس زمانہ کے جب دنیا کی عمر بھی چھوٹی تھی اور اہل دنیا کو بہت کچھ کی چنداں تمیز نہ تھی اب دنیا عمر میں بڑھ گئی ہے ہر ایک آدمی علم اور عقل میں ترقی کرتا جاتا ہے تحقیقات درجہ اعلیٰ تک پہنچ رہی ہے۔ اب پچھلی تحقیقاتیں محض بچوں کے افسانے ہیں اور وہی لوگ اُنکو مانتے ہیں جو بچوں کی سی عقلیں رکھتے ہیں اب ہر ایک چیز کو عقل کی کسوٹی پر لگانے اور اچھی طرح پرکھنے کا زمانہ ہے لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان کے لوگ اب تک اپنی عقل سے کام نہیں لیتے اور کھرے اور کھوٹے میں فرق نہیں کر سکتے ✤

جوتش سراپا جھوٹھہ ہے اور جو جھوٹھہ اُسکا ایک ذرا سی غور سے معلوم ہو سکتا ہے فرض کرو کہ ایک مہارانی اور ایک چوہڑی ایک ہی ساعت میں بچے جنتی ہیں دونوں کا ستارہ ولادت ایک ہوتا ہے اسلئے بھی ایک ہوتی ہے اور جنم پتری بھی ایک پھر ایک راجا بنتا ہے اور دوسرا چوہڑے کا چوہڑا رہتا ہے۔ کبھی کبھی جنم پتری کی بعض باتیں پوری ہو جاتی ہیں کیونکہ جو دنیا میں پیدا ہوا ہے اگر اُسکی زندگی باقی ہے تو کبھی نہ کبھی بیمار بھی ہوگا اگر بیمار ہوگا تو صحت بھی پا جائیگا اور صحت پا جائیگا تو اُسوقت نہیں مریگا کبھی مالدار اور کبھی مفلس ہوگا اُسکے دوست بھی ہونگے اور دشمن بھی کسیوقت خوش ہوگا اور کسیوقت غمگین غرض زندگی کے سب دکھہ سکھہ سہنے ہونگے یہہ سب باتیں جنم پتری میں باآسانی لکھی جا سکتی ہیں لیکن جب جوتشی لوگ جنم پتری سے کسی آدمی کی حد زندگی کا ٹیوہ لگاتے ہیں تو وہ سراسر جھوٹھہ نکلتا ہے شاید اتفاق سے کہیں درست ہو جاتا ہوگا ✤

جوتش کی بھاری خرابی یہہ ہے کہ یہہ خدا کی نظر میں گناہ ہے کیونکہ بیجان سیاروں کو خدا اور خالق کی جگہ قرار دیتا ہے۔ صرف واحد خدا آسمان اور زمین کا خدا اور تندرستی زراعت تجارت سلطنت وغیرہ سب اُسیکے اختیار میں ہیں منگل بدھ۔ برسپت۔ سکر سنیچر۔ راہو۔ کیتو۔ سورج اور چندر اسب اُسیکی مخلوق ہیں وہ ذرا کچھہ اختیار نہیں رکھتے اور اُنپر کسی فائدہ یا نقصان کا اعتقاد رکھنا محض نادانی ہے ہمیں اُسی اکیلے سچے خدا کی پرستش کرنی چاہیے جو اُنکا اور ہمارا دونوں کا خالق ہے اور جو قادر مطلق حاضر و ناظر پاک مقدس غیر مجسم ہمیشہ مہربان ہمیشہ زندہ اور پائندہ خدا ہے۔ وقت سب اُسکی پیدائش ہیں نیک کام کے لئے ہر ایک وقت سعد ہے اور برے کام کے لئے ہر ایک نحس کیونکہ بدکار فاعل کبھی سزا سے نہیں بچ سکتا۔ خدا نے ہمکو ہماری زندگی کی رہنمائی کے لئے دو بڑی روشنیاں عطا کی ہوئی ہیں عقل کی روشنی اور اپنے پاک کلام کی روشنی۔ زندگی کے دام کاروبار میں ہمیں عقل کی روشنی سے کام لینا چاہیے اور اخلاقی چال چلن اور مذہبی معاملات میں پاک کلام کی روشنی سے ہمیں صاف نظر آجائیگا کہ جو مصیبتیں ہم جھیلتے ہیں ہمارے

[illegible] ✤

بُت پرستی

ہندوستان کا قومی کبیرہ گناہ بُت پرستی ہی کوئی شیٔ انسان کی روحانی طاقتوں اور لیاقتوں کو اُس سے بڑھکر بگاڑنے والی نہیں ہی۔ بُت پرستی صرف یہی نہیں ہی کہ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی مورتوں یا اجرام فلکی یعنے سورج چاند اور سیاروں کی پوجا کی جاوے یا مُردہ قبروں اور خانقاہوں کے آگے سجدہ کرکے اُنسے مرادیں مانگی جاویں بلکہ یہہ لفظ اور بہت سی باتوں پر حاوی ہی جو سب کی سب خدا کی نظر میں گناہ ہیں۔ گناہ کے کام کو خواہ وہ کیسا ہی کیوں نہ ہو لیسے پیار کرنا اُس سے حظ اُٹھانا یا اُسکا ارادہ کرنا یا اُس سے کسی بہتری کی امید رکھنا بت پرستی ہی۔ کسی مخلوق کو خواہ وہ کیسا ہی اشرف اور افضل کیوں نہ ہو خدا کے برابر پیار کرنا اور اُسپر بھروسہ کرنا بت پرستی ہی۔ کوئی چیز جو خدا کی مخالفت میں ہو مثلاً دہریت الحاد اور بیدینی ایک قسم کی بت پرستی ہی۔ مغرور اور شیخی باز آدمی خود اپنا بُت ہی وہ گویا آپ اپنی پرستش کرتا ہی اور دوسروں سے امید رکھتا ہی کہ وہ بھی مجھکو پوجیں۔ خود پسند اور نفس پرور آدمی اوروں کی تحسین اور آفرین کو اپنا بُت بناتا ہی اور خوشامدی اُسکو جسکی خوشامد کرتا ہی۔ کینہ پرور خدا کے ہاتھ سے انصاف کی تلوار چھیننے کی کوشش کرتا ہی۔ لالچی اور دولت کا بندہ دولت کو اپنا معبود سمجھتا ہی اُسیکو پیار کرتا ہی اور اُسی سے سچی خوشی حاصل کرنیکی امید رکھتا ہی۔ شہوت پرست آدمی ایسی غلط مخلوق کو اپنی دیویاں بناتا ہی کہ جنکی علافت کا کچھ حد حساب نہیں۔ حد سے زیادہ معتقد چیلے اپنے گروؤں کو حد سے زیادہ پیار کرنیوالے والدین اپنی اولاد کو دن رات شوہر اپنی چاہتی بیبیوں کو اپنے اپنے بت بنا لیتے اور انکی پرستش کرتے ہیں۔ انسانی دماغ سے کوئی خیال پیدا کرنا اور اُسکو آسمانی مذہب جاننا یا اپنی عقل پر بھروسہ کرکے اُس سے خدا کا خیال اپنی طبیعت کے مطابق اخذ کرنا خدا کی نظر میں ایسا ہی بد ہی جیسا کہ تخانوں میں بتوں کا قائم کرنا کیونکہ ایسا خیال ہماری روحانی طاقتوں اور لیاقتوں کو جو خالق نے ہماری بہتری کے لئے ہم میں مخلوق کی ہیں بالکل بگاڑنا اور ذلیل بنا دیتا ہی غرض جو چیز ذات میں یا صفات میں خدا کے برابر مانی جاوے یا اُسکی پیدا کی ہوئی چیزوں کو خود وہی مانا جاوے یا اُسکے خاص استحقاق یعنے کامل پیار شکر گذاری عزت اور پرستش میں کسی دوسرے کو شریک ٹھہرایا جاوے وہ سب بت پرستی میں داخل ہی +

خدا اپنی ذات اور صفات میں غیر محدود ہی اُسکو کسی محدود مخلوق سے تشبیہہ دینا گویا اُسکے پاک نام کی تحقیر اور بیعزتی کرنا ہی اور یہہ انسان کا سب سے بھاری خطا ہی۔ کامل نقش یا پورا مصور اگر بہت کوشش کرے تو انسان کی محض بیرونی صورت کی تصویر کھینچ سکتا ہی اور اُسکی روح کی طاقتوں اور خوبیوں کو کسیطرح نہیں دکھا سکتا پھر عجب نہیں وہ لوگ جو اَنْ دیکھے خدا کی صورت کو ایسی مورتوں میں جو محض مٹی و پتھر یا دیگر فانی مادوں سے تیار کیجاتی ہیں صحیح مانتے ہیں اور انکی پوجا کرتے ہیں۔ سچا الہامی مذہب خدا کی شکل کو کسی مورت یا کسی صورت میں بنانیکی کوشش کو سخت گناہ ٹھہراتا ہی اور کسی مخلوق یا بُت یا مورت کی پرستش کو بڑی شدومد سے روکتا ہی خدا کا حکم ہی کہ تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو آسمان پر ہی یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہی مت بنا۔ مسیح جو اس دنیا میں بُت پرستی مٹانے اور سچے واحد خدا کی پرستش قائم کرنیکے لئے آیا تھا یوں فرماتا ہی کہ خدا روح ہی اور اُسکے پرستاروں کا فرض ہی کہ روح اور راستی سے پرستش کریں +

تاریخ سے ثابت ہی کہ بت پرستی نے انسان کی اخلاقی عقلی اور روحانی طبیعت کو بہت طرح سے نقصان پہنچایا ہی اور اُسکو انسانی تہذیب روحانی طاقت اور اخلاق کی اعلیٰ خوبیوں کو حاصل کرنے سے بالکل روکدیا ہی اور اُسکو سچے مذہب سے بھٹکا کر گویا انسانیت سے بہت دور پھینک دیا ہی۔ بت پرست قوم جہالت کی ذلت سے تہذیب کے اعلیٰ درجہ اور اخلاقی عظمت پر کبھی نہیں پہنچی بجز اُس کے کہ بُت پرستی کی رسوم کے مخالف کوئی شخص فعل یا سبب نہیں کام کر رہا ہو۔ ہندوستان میں ویدوں کے زمانہ کے لوگ جنکو تین ہزار برس گذر چکے ہیں واحد خدا کے قائل تھے گو سورج اور ستاروں کو جو اُسکی عظمت اور قدرت کے نشان ہیں اُسکا مظہر مانتے تھے لیکن اُنکی اولاد اجرام فلکی کی پرستش کرتے کرتے عنصروں تک پہنچی اور عنصروں سے نامی اور بہادر آدمیوں کی روحوں اور تمام قسم کی حیوانی اور خیالی مخلوقات کی پوجا کرنے لگ گئے یہانتک کہ دیوی دیوتوں کی تعداد ۳۳ کروڑ تک پہنچا دی اور بت پرستی میں ایسے محو ہوئے کہ خدائے واحد کا خیال تک بھی دل سے اُٹھا دیا یہہ ذلیل اور پست حالت جو ہندوستان کی اب ہی ایک غمی ہمدرد کے لئے نہایت افسوس بلکہ رونے کا مقام ہی +

اخیر میں ہم اپنے تعلیم یافتہ ہموطنوں کو یاد دلاتے ہیں کہ جو منصب اور عزت اُنہوں نے حاصل کی ہی اُسکے ساتھ ایک بڑی ذمہ واری شامل ہی اُنکا فرض ہی کہ علم کی برکت سے جو خدا نے اُنکو عطا کی ہی نہ صرف آپ فائدہ اُٹھائیں بلکہ اپنے جاہل ہموطنوں کو جو ابتک تاریکی کے غار میں پڑے ہوئے ہیں مستفیض کریں۔ یہہ ملک اُنکے باپ دادا کا وطن ہی یہہ اُنکی ولادت اور بود و باش کی جگہ ہی حب الوطنی اسی امر کی متقاضی ہی کہ وہ علمیت کی روشنی سے اپنے ملک کی بت پرستی کو معدوم کریں بت پرستی کی رسوم کو خود چھوڑیں اور اپنے ہموطنوں سے چھوڑائیں اپنا عالمانہ رعب اپنے جاہل بہن بھائیوں پر جما دیں اور بت پرستی کا ہر ایک نشان جو خدا کی نظر میں سخت نفرت انگیز ہی اپنے ملک کی سرزمین سے مٹائیں اور اگر وہ اس فرض کے ادا کرنے میں غفلت کرینگے تو یقین جانیں کہ خدائے واحد کی نظر میں سخت سزاوار ٹھہرینگے۔ ہمارا کام آگاہ کر دینا ہی + بر رسولاں بلاغ باشد و بس +

مراسلات

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

۸ نومبر ۱۸۸۸ء کے جلسہ میں جوش رحم سے عالی ہمت ممبران نے دریا دلی اور جوانمردی سے رقوم ذیل چندہ دی ہیں +

جناب معلی القاب حضور فرزند سعادت نشان قیصر ہند راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر برار نیس والی فرید کوٹ دام اقبالہ دعم نوالہ نے معرفت سفیر انجمن مولوی شیخ احمد صاحب چار سو روپیہ +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کرنل ہارکورٹ صاحب مربی انجمن یکمشت پچاس روپیہ صہ +

پادری وتیر بخت صاحب پرنسپل بورڈنگ سکول بٹالہ پریزیڈنٹ انجمن سالانہ دس روپیہ عہ +

سردار بلونت سنگھ صاحب ذیلدار ننگل یکمشت سلعہ +

سردار سردھا سنگھ صاحب چاہل میر مجلس شاخ انجمن چاہل یکمشت صہ +

لالہ راجبداس تحصیلدار بٹالہ میر مجلس انجمن عہ

منشی شیر سنگھ صاحب منصف بٹالہ ماہوار عہ +

لالہ چونی لعل صاحب وکیل عدالت سالیانہ عہ

لالہ نرائن داس صاحب داروغہ ابکاری یکمشت عہ +

ڈاکٹر ہرچند صاحب یکمشت صہ +

بابو توبیں چند صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول سالانہ سے +

مہر علی بخش صاحب ممبر ذیلدار بٹالہ سالانہ صہ +

سردار سوچیت سنگھ صاحب ذیلدار کوٹ کرم چند سالانہ صہ +

لالہ گسندیال صاحب ممبر کمیٹی سالانہ عہ

شیخ رکن الدین صاحب ممبر کمیٹی سالانہ صہ +

منشی میر احمد صاحب وکیل منشی فاضل سالیانہ عہ +

منشی خیر الدین صاحب ممبر کمیٹی سالانہ سے

شیخ فتح محمد صاحب درزی سالانہ عصہ +

مصر ہرکرن صاحب بگہ سالانہ عصہ +

منشی بھگت رام محرر میونسپل کمیٹی سالانہ عصہ

شیخ چراغ علی صاحب ٹھیکہ دار سالانہ عصہ

نواب الدین صاحب ہاتھی دروازہ سالانہ عصہ

بابو لکھی صاحب وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سالانہ صہ +

مہر قطب الدین صاحب ذیلدار بٹالہ سالانہ صہ

شیخ ملک یار صاحب ڈپٹی انسپکٹر بٹالہ سالانہ صہ

شیخ سلطان بخش صاحب سابق تھانہ دار سالانہ عصہ +

سید محمد علی شاہ صاحب ممبر کمیٹی سالانہ صہ +

شیخ فضل الہی صاحب وکیل سالانہ صہ

لالہ ملک لعل صاحب ممبر کمیٹی سالانہ سے +

بابو نہال چند صاحب سیکنڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول سالانہ عصہ +

لالہ لوٹو شاہ چودھری بازار سالانہ عصہ

مہر ہی بخش صاحب ممبر کمیٹی ششماہی بھوساعہ من +

چودھری قطب الدین ہاتھی دروازہ سالانہ عہ +

منشی عمر الدین صاحب ٹھیکہ دار سالانہ عصہ +

لالہ فقیر چند صاحب خلف الرشید لالہ خیر سنگھ صاحب ممبر کمیٹی صہ عہ +

سردار رسل سنگھ صاحب ذیلدار تارہ گڑھی یکشت عہ +

لالہ گوکل چند ولد گلا با محلہ ٹیریاں سالانہ عہ

لالہ جسونت سنگھ ولد سوچیت سنگھ ذیلدار یہہ دونو اخیر ممبر اسی دن ممبر مقرر ہوئے

المشتہر

فقیر قدرت اللہ انریری سکرٹری صدر انجمن بٹالہ ۱۲ نومبر

تعلیم نسوان نسل انسان کی خوبصورتی کا وسیلہ ہے

تعلیم نسوان ایسا مضمون ہے کہ سب لکھنے والے عاجز آ گئے مگر خیر کوشش شرط ہے چاہے کچھ نتیجہ ہو یا نہو۔ ہماری رائے میں تعلیم عورات کچھ عقل اور فراست زیادہ کرنے کا ہی وسیلہ نہیں ہے بلکہ انسان بنانے کا وسیلہ ہے۔ انسان کچھ اس گوشت پوست کا ہی نام نہیں ہے کیونکہ یہہ سب چیزیں کسی نہ کسی شکل میں ہر ایک حیوان میں موجود ہیں +

پس اب یہہ معلوم کرنا رہا کہ انسان اس سب جسم میں کیا کہلاتا ہے۔ وہ من ہے جو کہ حواسات کا بادشاہ ہے۔ اور یہہ بادشاہ ایسا خودمختار ہے کہ اسکو سب مطیع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر ایسے خودمختار بادشاہ کو قابو کرنے کے لئے آپ بھی ضرور درکار ہے

جو بلا اسکے قریب جانیکے قابو کر سکیں - یہہ آگہ علم کیسے جانتا ہی - پس جاننا ہر ایک چیز کا ضروری ہوا - اب جاننے کے دو طریق ہیں - ایک بذات خود تجربہ سے حاصل کرے - سو یہہ کام ایک زندگی میں ختم نہیں ہوسکتا کیونکہ عرصہ بہت قلیل ہوتا ہی +

دوم یہہ کہ دوسروں کا تجربہ حاصل کرے پس وہ کتابوں میں ہوتا ہی جبتک پڑھنا نہ جانتے ہو تب تک ایک گونہ غیر ممکن - پس پڑھنا سیکھنا ضروری اور لازمی ہوا اور سعدی بھی لکھتے ہیں +

کہ بے علم نتواں خدارا شناخت

پس علاوہ اور نقصانات کے ہم خدا کی پہچان سے بھی محروم رکھتے ہیں جو ہر مذہب میں گناہ کبیرہ ہی -

دوم یہہ کہ ہم اس کام سے اپنے ہی پیر میں کلہاڑی مارتے ہیں یعنے انسان کی خوبصورتی میں جو ایک بہت عمدہ شی ہی رخنہ انداز ہوتے ہیں کوئی کہے یہہ کیسے ممکن ہی تو لیجیے صدہا ثبوت پیش ہوسکتے ہیں -

ڈاکٹر فاؤلر جو امریکا کے ایک مشہور شخص ہیں اپنی کتاب کے آٹھویں باب میں تحریر کرتے ہیں کہ بچہ کی تعلیم اسکی پیدائش کے دن سے بیس برس پیشتر ہونا ضروری ہی +

پس ہمارے ہندوستانی بھائی کہیں گے کہ یہہ بات تو بالکل غیر ممکن ہی اس سے ڈاکٹر صاحب کی یہہ غرض ہی لڑکے کی ماں کی تعلیم خورش اخلاق و خوش پوشاکی وغیرہ کی پیشتر سے ہونا چاہیئے - کیونکہ بچہ پر ماں کا اکثر بہ نسبت باپ کے زیادہ ہوتا ہی اور اسکی وجہ خون کا تعلق ہی +

پس اگر اسکی ماں ناخواندہ ہی تو وہ بڑے بھلے میں فرق مشکل سے دریافت کر سکے گی - اور بہت سی بد اطواریاں جنکا اثر بچہ پر ضرور پڑیگا اختیار کریگی گویا بچہ کی تمام زندگی خراب کرنے کے ہم ذمہ وار رہے - واہ کیا خوب بات ہی ایک بیچاری عورت کو کندہ ناتراش رکھا اسکی اولاد کی بھی بنیاد خراب کی - جو عورت کہ خواندہ ہوتی ہیں اپنی اولاد کو اگر تعلیم نہ دینگی تو یہہ تو ضرور ہو جاویگا کہ بچہ کی گفتگو صاف ہوجاویگی اور یہی وجہ ہی کہ اہل اسلام بہ نسبت اہل ہنود کے ہر ایک لفظ کا تلفظ درست کرتے ہیں کیونکہ انکی ماں کم سے کم قرآن شریف تو ضرور ہی جانتی ہیں +

پس کیا خوب ہو کہ ہمارے ملک کی مستورات بھی مثل اور ملکوں کے شایستہ اور خواندہ ہوں اور نسل انسان بھی اپنی خوبصورتی سے کمال کو پہنچے - کیونکہ میں پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ ماں کے خیالات کا اثر ضرور بچہ پر پڑتا ہی تو جب اسکی ماں کے خیالات دانشمندانہ ہوں گے تو دانشمند ہوگا اور اگر لطیف تو لطیف الطبع اور اگر خوبصورت تو ویسا ہی اثر ہوگا -

اب لفظ خوبصورت کو خیال کے ساتھ ربط دیکھکر اکثر اصحاب کو شبہہ ہوگا مگر اسکا ثبوت بھی موجود ہی - ڈاکٹر فاؤلر اسی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک عورت نے جو میری ملاقاتی تھی عجائب خانہ میں ایک بچہ بوتل میں دیکھا کہ اسکا دھڑ مثل بندر کے ہی اسوقت یہہ عورت حاملہ تھی یہہ صورت دیکھکر یہہ خیال جمگیا کہ میرے بھی ایسا ہی بچہ پیدا ہوگا پس ایسا ہی ہوا کہ ویسا ہی بچہ پیدا ہوا + اسلیئے اگر خوبصورت آدمی کی شکل کا خیال جمایا جاوے تو بچہ بھی خوبصورت ہوگا + از رفیق النسوان

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا - مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں - کھٹمل - جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو وغیرہ سب دفع ہوجاتے ہیں - قیمت سات آنے ڈبیا بی - ایس بیمڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

اخبار آئینہ ہند

کلکتہ ۱۹ - نومبر ضمیمہ گزٹ آف انڈیا کلکتہ مطبوعہ ۱۸ - نومبر میں مندرجہ ذیل اشتہارات شائع ہوئے ہیں +

ہز اکسلینسی گورنر بمبئی بصلاح و اعانت مجلس انتظام بمبئی میں لارڈ ڈفرن کے استقبال وغیرہ کا انتظام مثل اعزاز و زرق و احتشام کے ساتھ فرمائینگے جو وائسراے ہند کے شایان شان ہی حضور وائسراے کا ایک ایڈ ڈی کیمپ بغرض بمبئی جائیگا کہ بمبئی سے کلکتہ تک کے سفر میں لارڈ ڈفرن کے ہمرکاب رہے +

ہر ایک گورنمنٹ یا ایڈمنسٹریشن کا ایک اعلی سول افسر لارڈ ممدوح کی جسوقت کہ وہ اس گورنمنٹ یا ایڈمنسٹریشن کی حد کے اندر داخل ہوں پیشوائی کریگا - اور تا وقتیکہ اس علاقہ سے نہ گزر جائیں ان کے ہمرکاب رہیگا - ان تمام ریلوے اسٹیشنوں پر جہاں آرام لینے اور تر و تازہ ہونے کی غرض سے وقفہ ہوگا - تمام سول اور فوجی افسر حاضر ہوں گے - اور ریلوے پلیٹ فارم پر ایک اعزازی گارڈ بنایا جائیگا +

اگر لارڈ ڈفرن الہ آباد میں کوئی مقام فرمائیں تو نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اضلاع شمال و مغربی کو باعانت و صلاح فوجی حکام کے لارڈ ممدوح کے استقبال کا انتظام مناسب طریقہ میں کرنا ہوگا + واسطے ان اسٹیشنوں کے جنکا ذکر اوپر کے دو فقروں میں ہوا اور تمام اسٹیشنوں پر جو بمبئی اور

ہوڑہ کے درمیان واقع ہوتے ہیں افسروں کو حاضر ہونیکی تکلیف سے معاف کیا گیا +

آگرہ ۱۹ - نومبر ہز اکسلینسی وایسرائے اور جنابہ لیڈی ڈفرن آج صبح کے دس بجے دہلی سے نہضت فرما ہوئے اسٹیشن پر حضور ممدوح کو رخصت کرنے کے لئے یورپین اور دیسی صاحبان کی ایک بہت بڑی تعداد جمع تھی - بارہ بجے پر چالیس منٹ گزرے اسپیشل ٹرین علیگڈھ میں پہنچی - جہاں خاص خاص سول افسروں اور بہت سے دیسی صاحبان نے اسٹیشن پر جناب موصوف کا استقبال فرمایا - میونسپل کمیٹی نے بھی یہیں پیشوائی کی اور ویٹنگ روم میں ایڈریس پیش کیا جسکو ملک صاحب کلکٹر نے پڑھا - ایڈریس کے اس بیان کی طرف اشارہ کرکے کہ لیجسلیٹیف کونسل میں روشن ضمیر اشخاص کے مقرر ہونے سے ملک کی ضروریات اور حاجات کا اظہار ہونے لگا ہے حضور وایسرائے نے فرمایا کہ اسی خیال سے انکا ہمیشہ یہہ مقصد رہا ہے کہ علی لیجسلیٹیف کونسل کے لئے دیسی صاحبان کا انتخاب حتی المقدور نہایت احتیاط سے کیا جائے انہوں نے کونسل مذکور میں پوری تعداد ممبروں کی رکھی جو اس صورت سے کئی درجہ عمدہ ہے جو ہز اکسلینسی کی ہندوستان میں تشریف آوری سے پیشتر اس کونسل کی تھی انہوں نے لارڈ ہیلیفاکس کی ہدایت کے موافق ہوس آف لارڈز میں پارلیمنٹ کے پہلے ایکٹ کو جو دیسیوں کو ہندوستان کی لیجس لیٹیف کونسل میں جگہ حاصل کرنے کے قابل کرتا ہے پاس کرانے میں مدد دینے سے قدرتی طور پر یہہ رفتار اختیار کی تھی - دیسیوں کے اعلیٰ عہدہ پر مقرر کئے جانے کی نسبت حضور وایسرائے نے فرمایا کہ تاج اور برٹش قوم کی پالیسی جو اس ملک کی نسبت ہے عمل میں لانے کا موقع حاصل ہونے سے وہ نہایت خوش ہیں - انہوں نے اپنے ریمارک کو اسبات پر ختم فرمایا کہ لوکل سیلف گورنمنٹ کی اسکیم نے جن امور کا ذمہ دیسی صاحبان کو دیا ہے - ان کو حسن طور پر انجام دینے کے لئے دیسی صاحبان کیطرف سے کوشش ہونے کی ضرورت ہے +

اسکے بعد حضور وایسرائے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج میں تشریف لے گئے جہاں آنریبل سید احمد خاں - مسٹر بک صاحب پرنسپل - مسٹر جسٹس محمود اور کالج کمیٹی نے استقبال کیا سڑک عالیشان محرابوں اور دوسری آرائش سے آراستہ تھی - اور تماشائیوں کے لئے کئی موقعوں پر شامیانے استادہ تھے - کالج میں پہنچکر حضور ممدوح نے کمرہ ہائے لیکچر اور دوسری عمارات کا ملاحظہ فرمایا اور اسکے بعد اسٹریچی ہال میں تشریف لے گئے - جہاں طلباء اور کچھ سویلین صاحبان اور لیڈیاں جمع تھیں - جب حضور وایسرائے ہال مذکور کے سرے پر اونچی کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے تو سید محمود نے ایک ایڈریس پڑھا - جس میں اول کالج کے نشو و نما اور ترقی کا دلچسپ حال درج تھا پھر حضور وایسرائے کے دور حکومت کی بہت سی تجاویز اور علی الخصوص ہز اکسلینسی کی تعلیم پالیسی کا زیادہ تذکرہ کیا گیا تھا +

حضور وایسرائے نے اسکے جواب میں ایک طویل تقریر فرمائی جسپر بہت جگہ آفرین و تحسین کے نعرے بلند کئے گئے - تار کے اندر حضور ممدوح کی تقریر کو جسمیں ایڈریس کے بہت سے امور کا ذکر تھا کافی طور پر بیان کرنا ممکن ہے - اس امداد اور اعانت کا ذکر کرتے وقت جو دیسی رئیسوں اور امیروں سے کالج مذکور کو ملی تھی انہوں نے اسبات پر بہت خوشی ظاہر کی حضور نظام کو جنکی آیندہ رفتار پر وہ نہایت ہی گہری ہمدردی سے نظر رکھینگے - اسکی طرف دلی توجہ ہے - دوسرے معاون سر سالار جنگ تھے - جن کی بے وقت موت نہ صرف انکی ریاست کے لئے بلکہ برٹش گورنمنٹ ہند کے لئے بہت بڑا باعث نقصان ہوئی لیکن وہ اپنا ایک ایسا بیٹا چھوڑ گئے ہیں - جس سے ہز اکسلینسی کو بڑی بڑی امیدیں ہیں - گورنمنٹ ہند حضور نظام اور اسکے وزیر اعظم کو دل سے پوری پوری امداد دیگی - پھر حضور وایسرائے نے انسٹیٹیوشن مذکور کے دوسرے سرپرستوں یعنے مہارانی شرنامئی - نواب صاحب بہادر والی رامپور لارڈ نارتھبروک اور لارڈ لٹن - سر ڈبلیو میور سر جان اسٹریچی اور مولوی سمیع اللہ خان صاحب کا بھی تذکرہ فرمایا - مولوی سمیع اللہ خان سے مصر میں خدمت لینے کی نسبت اشارہ کرکے فرمایا کہ یہہ اسبات کا ثبوت ہے کہ برٹش گورنمنٹ باشندگان ہند سے انکے اپنے ملک سے باہر خدمت لینے کے لئے مستعد ہے اور لارڈ نارتھبروک کو دیسی جنٹلمین پر کسی درجہ تک وثوق ہے - تقریر کے ابتدائی حصہ میں حضور وایسرائے نے فرمایا کہ کالج کی کامیابی بدیہی دلیل اس بات کی ہے کہ پرائیویٹ کوشش اور ذاتی اثر سے کیا کچھ ہو سکتا ہے اور اسکے متعلق مسٹر جسٹس سید محمود کیطرف بھی اشارہ فرمایا - انہوں نے اس انسٹیٹیوشن کے اعلیٰ مقاصد سے اپنی پوری ہمدردی ظاہر فرمائی - یعنے دنیوی اور مذہبی تعلیم کا ایک ساتھ دیا جانا اور طلبا کو اپنی تعلیم کو انگلستان میں بدرجہ تکمیل پہنچانے کے لئے تیار کرنا جسکو وہ پبلک اور پولیٹیکل ضرورت کا بہت بڑا مقصد خیال کرتے ہیں - حضور وایسرائے نے کچھ عرصہ تک تعلیم کی نسبت

بھی بیان کیا۔ تقریر کے ختم ہونے پر سید احمد خان نے لارڈ رپن کے لئے خوشی کے تین نعروں کے واسطے کہا جو بڑے زور اور گرمی کے ساتھ لئے گئے۔ اسکے بعد حضور وائسرائے اور اُنکی پارٹی ناشتہ تناول کرنے کے لئے سید احمد خان کے مکان پر گئی۔ اور اسکے بعد تبردانی افغان ایسوسی ایشن کیطرف سے ایک ایڈریس پیش ہوا جسکا مختصر جواب دیا گیا اور اُس خوشی کا اظہار کیا گیا جو فرقہ اہل اسلام کے ایک شخص کو ہائی کورٹ کی بنچ پر مقرر کرنے سے جناب ممدوح کو ہوئی اور جسکو مسٹر جسٹس محمود کی مشہور اور ممتاز خوبیوں نے اور بھی زیادہ کر دیا۔ ہز اکسلینسی کی خواہش یہہ رہی کہ ہندو اور مسلمانوں کے ساتھ مساوی انصاف سے پیش آئیں اور سرکاری خدمات کے اعزاز کا مناسب حصہ انکو دیں +

اس کارروائی کے ختم ہونے پر وائسرائے بہارت ورشیہ ایسوسی ایشن کا ایڈریس لینے کے لئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ میں تشریف لیگئے۔ عمارت نہایت آراستہ اور دیسی صاحبان سے پر تھی۔ حضور ممدوح نے جواب میں اپنے دور حکومت کی تجاویز کا تذکرہ فرما کر اُنکو یاد دلایا کہ گورنمنٹ ہند مخلوط گورنمنٹ ہے جسکے ارکان سے انکو اپنی حکومت میں بیش قیمت مدد ملی ہے جب وائسرائے رونق افروز ہند ہوئے اسوقت اِس بدنما جنگ کے تصفیہ کرنے کی ضرورت تھی جسمیں ملک مصروف تھا اسلئے بہت سی اہم اندرونی تجاویز میں ہرج مرج واقع ہوا تھا لیکن آخر کار اُن تجاویز کو اُٹھایا اور اختیار کیا گیا +

اسکے بعد حضور وائسرائے ریلوے اسٹیشن پر تشریف لیگئے۔ روانگی کے وقت تہ دل سے خوشی کے نعرے بلند کئے گئے۔ ساڑھے چار بجے آخری دیدار دیکھنے اور خدا حافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر بہت بڑا مجمع لوگوں کا جمع ہوا۔ اور جسوقت ٹرین روانہ ہوئی بڑے جوش سے خوشی کے نعرے مارے گئے۔ الغرض کل کارروائی استقبال کے متعلق نہایت پرجوش اور قابل تعریف ہوئی۔ ساڑھے سات بجے جناب ممدوح یہاں (آگرہ) رونق افروز ہوئے اور دس بجے دربار لیوی منعقد فرمایا جسمیں بہت درباری شریک ہوئے +

لنڈن ۱۸- نومبر کو سر گردہان فرقہ کنسرویٹو کا ایک جلسہ منعقد ہوا جسمیں ارادہ کیا گیا کہ مسودہ جدید تقسیم نشست کی نسبت جو مصالحت گورنمنٹ نے تجویز کی ہے اُسکو منظور کر لیا جائے۔ آج شام مسودہ قانون ازادی بلا دوٹ لینے کے ہوس آف لارڈز میں دوسری مرتبہ پڑھا گیا +

طہران ۱۸- نومبر جنرل زیلینی جو روس کیطرف سے سرحدی کمیشن افغانستان میں وکیل مقرر ہوئے ہیں اخیر دسمبر تک سرخس میں نہیں پہنچ سکینگے +

برلن ۱۸- نومبر آج کے جلسہ کانگو کانفرنس میں سر ایڈورڈ میلٹ وکیل برطانیہ نے کہا کہ انگلستان دریائے نائیگر پر اپنے حقوق محفوظ رکھے گی +

سرکاری خبر

رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب ہفتہ مختتمہ ۱۸- نومبر ۱۸۸۴ء

دہلی بخار اب تک پھیل رہا ہے۔ فصل قریباً درو ہو چکی ہے پیداوار قریباً اوسط درجہ کی ہے۔ نرخ اجناس کم وبیش ہوتا رہتا ہے +

حصار حصار سے رپورٹ نہیں پہونچی +

انبالہ بخار کم ہوتا جاتا ہے۔ فصل خریف قریباً درو ہو چکی ہے۔ امید ہے کہ پیداوار اوسط سے زیادہ ہوگی کاشت گندم ہو چکی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر صحت عمدہ ہے۔ بارش کی ضرورت ہے کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر صحت اور فصل عمدہ ہے۔ نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے +

سیالکوٹ صحت عمدہ ہے کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور بخار پھیل رہا ہے۔ فصل خریف درو ہو چکی کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس کم وبیش ہوتا رہتا ہے +

لاہور صحت اور فصل عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی صحت عمدہ ہے۔ پیداوار فصل خریف ایک تحصیل اوسط سے زیادہ اور چار تحصیلوں میں اوسط درجہ کی اور دو تحصیلوں میں اوسط سے کم ہے نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے +

شاہپور صحت عمدہ ہے کاشت فصل ربیع قریباً ہو چکی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان بخار کم ہوتا جاتا ہے۔ کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیلخان صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہے۔ پیداوار فصل آئندہ اوسط سے زیادہ ہے +

پشاور صحت عمدہ ہے۔ بارش کی ضرورت ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام

اس ہفتہ میں بارش نہیں ہوئی چند اضلاع میں بخار اب تک پھیل رہا ہے۔ فصل خریف قریباً درو ہو چکی ہے۔ کاشت فصل ربیع ہو رہی ہے۔ اور فصل کی امید اچھی ہے +

لودیانہ

ہفتہ گذشتہ سے ہفتہ حال میں اموات کا نمبر بہت گھٹا ہوا ہی اور اسیطرح بیماری میں بھی تخفیف ہی۔ الا بعض بعض کو باری سے تپ وجاڑا پھر شروع ہوا ہی +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ڈسٹرکٹ فنڈ سے کوئین واسطے باشندگان دیہات کے خرید کر روانہ کردی ہی +

ہمنے گذشتہ پرچہ میں لکھا تھا کہ شہر کی صفائی کی حالت خراب ہی اور بار برداری کے ہونیسے نہایت ابتر حالت ہو رہی ہی سوا سپر صاحبان ممبران لوکل سلف گورنمنٹ لودیانہ نے توجہ فرمائی اور کوشش کر رہے ہیں کہ صفائی عمدہ ہو۔ لیکن اب بھی جو ہمنے بعض گلی کوچوں کو دیکھا تو وہاں پر کچھ عمدہ صفائی نہیں ہوتی ہی +

۲۵۔ نومبر کو جناب صاحب کمشنر قسمت جالندھر یہاں رونق افروز ہوئے اور اُسپر ور صاحب کمشنر حفظان صحت پنجاب بھی تشریف فرما ہوئے۔ شہر کا ملاحظہ کیا گیا +

جو کہ ایک استغاثہ منجانب جناب مولوی عبد اللہ جان صاحب وکیل بموجب دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند لالہ گوجر مل مختار و ایڈیٹر صاحب اخبار طوطی ہند میرٹھ پر دائر تھا اور پیشی کی تاریخ ۲۴۔ نومبر مقرر تھی۔ سوم ۲۔ تاریخ کو جناب منشی محرم علی صاحب چشتی مالک اخبار رفیق ہند لاہور نے راضینامہ کرا دیا اور وہ راضینامہ عدالت میں منظور ہو کر داخل دفتر ہو گیا ہی۔ اس راضینامہ کے ملاحظہ سے نہایت ہی حیرانی ہوتی ہی کیونکہ اُس معافی نامہ کے ہمراہ جو ایڈیٹر صاحب موصوف کی جانب سے داخل ہوا ہی عجب ہی کیفیت کے کاغذات شامل ہیں اور نہایت ہی افسوس ہی کہ ان کاغذات کے کاتب صاحبان ایسے ظاہر ہوئے ہیں جو ہمیشہ طوطی ہند کے مضامین کو غیروں کی نسبت ظاہر کیا کرتے تھے اب واجب ہی کہ وہ اپنے فعل پر نادم ہوں۔ بباعث عدم گنجائش ہم کل حال فی الحال درج نہیں کر سکتے ہیں ہفتہ آیندہ میں مفصل کیفیت درج اخبار ہوگی +

لیک میموریل پرائز

ہمنے ۳۔ مارچ ۱۸۸۳ء کے پرچہ نور افشاں میں لیک میموریل پرائز کی بابت مشتہر کیا تھا چونکہ اب اُس امتحان کے ایام نزدیک ہیں واسطے یاد دلانے ناظرین اخبار مکرر مشتہر کیا جاتا ہی۔ اور یہہ بھی لکھا جاتا ہی کہ یہہ مبلغ ما صہ مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کئے جاوینگے۔ اول درجہ عـــہ دویم درجہ للعـہ سیوم درجہ عـــہ چہارم درجہ عـہ +

۲۔ وہ تمام امیدوار جو دیسی ہوں اور جنکی پیدائش مقامات جدید حدود پنجاب کے اندر ہو اور ۳۱۔ دسمبر ۱۸۸۳ء تک ۲۴ سال کی عمر سے ہوں اور نہ تو کسی مدرسہ علم الہی کے استاد یا اور نہ طالب العلم اُس امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں +

۳۔ امیدوار اپنے نام و پتہ معہ کسی پادری صاحب کی سند کے جس سے شرایط مندرجہ بالا کی پابندی ثابت ہو ۳۰ نومبر ۱۸۸۳ء سے پہلے مشتہر صاحب کے پاس روانہ کریں۔ ایس صورت پر امیدوار کو امتحان کے مقام و تاریخ سے اطلاع دیجائیگی اور ایسے مقامات میں جہاں امیدوار آسانی سے پہنچ سکتے ہوں اور جہاں وہ بھی نگرانی ہو سکتی ہو امتحان کے انعقاد کا بندوبست کیا جائیگا +

۴۔ امتحان مندرجہ عنوان کے مضامین ذیل میں درج کئے جاتے ہیں +

اول عہد عتیق میں سے تاریخ اسیری قوم یہود جیسے کہ کتب ہائے سلاطین و تواریخ اور یرمیاہ میں مذکور ہی معہ کتب ہائے عزرا و نحمیاہ و آستر اور دانیل کا ہوگا +

دوم عہد جدید میں سے مقدس یوحنا کی انجیل اور مقدس پطرس و یہوداہ اور یوحنا کے خطوط کا ہوگا +

امیدواروں سے یہہ بھی امید کیجاتی ہی کہ اس زمانہ کا جنرل نالج یعنی علم جو مضامین مذکورہ بالا اور باقی ماندہ بائبل میں سے بخوبی رکھتے ہوں +

المشتہر

پادری ایچ یو وائیٹ بریٹ صاحب سکرٹری ایگزامنیشن لیک میموریل پرائز مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

رسید زر

- جناب منشی دیوان چند صاحب داروغہ جیل از ملتان — ۶ر
- مسمات بنو جان بیگم زوجہ موہن لال صاحب مرحوم از لودیانہ — عـہ
- جناب منشی کریم خان از دھرم سالہ — ۴ر
- جناب پادری مکوم صاحب کی معرفت از لودیانہ — ۴ر
- جناب شہزادہ عبد الرزاق صاحب از لودیانہ — ۶ر
- جناب قطب الدین صاحب ٹھیکہ دار از لکانئہ — ۳ر
- جناب پادری ایس مارٹن صاحب از ظفروال — ۴ر
- جناب بابو ہیرا لال صاحب سب اسسٹنٹ از سوہاگ پور — ۳ر
- جناب نذر سنگہ صاحب از بدھانہ — عـہ
- جناب بابو کرشن چیت صاحب از پرتاب گڈھ — ۴ر
- جناب منشی غوث محمد صاحب از منصوری — ۴ر
- جناب منشی تارا چند صاحب از ساہیوال — ۸ر
- جناب منشی شجاعت علی صاحب از مالیر کوٹلہ — ۴ر
- جناب پادری اے ڈبلیو میڈی صاحب از کلانک — عـہ
- جناب منشی عبد الرحمان صاحب از مالیر کوٹلہ — عـہ
- جناب منشی ہیرا لال صاحب از ریوان — عـہ

اشتہار محکمہ شہر سہرند

پچائی جنت۔ کھودائی راجباہا۔ و لنگر کے ٹھیکیدار مطلوب ہیں ونیرہ کی بابت یہاں حاضر ہونے یا درخواست پر معلوم ہو سکتا ہی

المشتہر

جی فرنٹس اسسٹنٹ انجنیر مقام سہرند متعلق نہر سرہند